© rasailojaraid.com

حبیب اللہ رشیدی

ربوہ

چمن چمن اجالا

قادیانیوں کو اپنی آئینی حیثیت تسلیم کر لینی چاہیے

حدود سے تجاوز اُن کے حق میں بہتر نہیں

ربوہ میں یومِ تشکر کے جلسہ میں مولانا اللہ یار ارشد کا خطاب

ربوہ مرزائیوں کا روحانی مرکز اور دوسرا تل ابیب ہے۔ امت مسلمہ کے خلاف سازشوں کا مرکز اور مسلمہ دین دشمنوں کی آماجگاہ ہے۔ یہاں کے باسی مرزائیوں نے کبھی پاکستان کی خیر خواہی و بھلائی نہیں چاہی۔ پاکستان میں یہ ایک ایسا مقام ہے کہ جو بظاہر تو پاکستان کے نقشہ میں ہے لیکن اس کا کنٹرول روم اسرائیل ہے۔ اللہ بھلا کرے مجلس احرارِ اسلام کا، جس کے عظیم رہنماؤں اور کارکنوں نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ اور غدارانِ ختم نبوت کے تعاقب و محاسبہ کا عزم کیا اور گزشتہ ساٹھ برسوں سے ان استعماری گماشتوں، انگریز کے خود کاشتہ پودوں اور یہودیوں کے فکری و معنوی ایجنٹوں کے خلاف مصروفِ جہاد ہیں۔ مجلس احرارِ اسلام نے اس مقدس جہاد میں تیرہ ہزار مسلمانوں کی قربانی دی ہے۔ احرار شہداء ختم نبوت کے وارث ہیں۔

احرار نے ربوہ میں مسلمانوں کی پہلی جامع مسجد ۱۹۷۶ء میں قائم کی اور دارالکفر والارتداد" میں بیٹھ کر مرزائیوں کی نگرانی اور ہمہ وقتی جہاد شروع کیا جو الحمدللہ آج بھی جاری ہے۔ احرار کی انہی قربانیوں اور جہاد کے نتیجہ میں مرزائیوں کو ۱۹۷۴ء میں آئینی طور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور ۱۹۸۴ء میں امتناعِ قادیانیت آرڈیننس نافذ ہوا۔ مرزائیوں نے اس آرڈیننس کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی جسے فاضل ججوں نے مسترد کرتے ہوئے آرڈیننس بحال رکھا۔

۲۳ جولائی کو مجلس احرار اسلام نے اس فیصلہ کی خوشی میں ربوہ میں یوم تشکر کا اعلان کیا۔ "قصر خلافت" کے رُو برو قائم مسجد بخاری میں قبل از نمازِ جمعہ جلسہ ہوا۔ جس سے مجلس احرارِ اسلام کے مبلغ مولانا اللہ یار ارشد، قاری محمد یامین گوہر اور دیگر مقامی علماء نے خطاب کیا۔ ربوہ کے گرد و نواح سے مسلمانوں کے قافلے غول در غول اس جلسہ میں شرکت کیلئے آئے اور یہ ایک عظیم اجتماع کی شکل اختیار کر گیا۔ مولانا اللہ یار ارشد نے قادیانیوں کی سرگرمیوں پر کڑی نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنی آئینی حیثیت کو تسلیم کر لینا چاہیے اور حدود سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔

بعد نمازِ جمعہ مسلمانوں نے شکرانہ کے نوافل ادا کئے اور تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کی گونج میں جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ جلسہ کے اختتام کے بعد سپریم کورٹ کے فیصلہ کی خوشی میں ۱۰ من حلوہ بھی تقسیم کیا گیا۔

© rasailojaraid.com